اٰیاتہا ۳ ﴿ سُوْرَۃُ الْعَصْرِ مَکِّیَّۃٌ ۱۰۳ ﴾ رکوعہا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

وَ الْعَصْرِۙ۝۱ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَفِیْ خُسْرٍۙ۝۲ اِلَّا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَ تَوَاصَوْا بِالْحَقِّ ۙ۬ وَ تَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ۝۳

''قسم ہے زمانہ کی۔ یقیناً ہر انسان خسارہ میں ہے۔ بجز ان (خوش نصیبوں) کے جو ایمان لے آئے اور نیک عمل کرتے رہے نیز ایک دوسرے کو حق کی تلقین کرتے رہے اور ایک دوسرے کو صبر کی تاکید کرتے رہے''۔

امام ابن مردویہ رحمہ اللہ نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے بیان کیا ہے کہ سورۃ الْعَصْرِ مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی۔

امام طبرانی نے الاوسط میں اور بیہقی رحمہما اللہ نے شعب الایمان میں حضرت ابو ملیکہ دارمی رضی اللہ عنہ سے بیان کیا ہے اور ان کا صحابی ہونا ثابت ہے۔ انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب میں سے دو آدمی تھے کہ وہ جب بھی ملتے تھے۔ تو جدا ہونے سے پہلے ان میں سے ایک دوسرے پر سورۃ الْعَصْرِ پڑھتا۔ بعد ازاں ایک دوسرے کو سلام کہتے۔ (1)

امام ابن سعد رحمہ اللہ نے حضرت میمون رحمہ اللہ سے بیان کیا ہے کہ انہوں نے کہا: میں اس وقت حاضر تھا جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ پر نیزہ سے حملہ کیا گیا تو ہم نے حضرت عبد الرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ کو امام بنایا۔ تو انہوں نے صبح کی نماز میں قرآن کریم کی دو چھوٹی سورتیں تلاوت فرمائیں یعنی سورۃ الْعَصْرِ اور اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ۔

فریابی، عبد بن حمید، ابن جریر، ابن منذر، ابن الانباری نے المصاحف میں اور حاکم نے حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے بیان کیا ہے کہ وہ اس طرح قرأت کرتے تھے۔ وَالْعَصْرِ (وَنَوَائِبِ الدَّهْرِ) اِنَّ الْاِنْسَانَ لَفِیْ خُسْرٍ (وَاِنَّهٗ لَفِيْهِ اِلٰى آخِرِ الدَّهْرِ) ''یعنی قسم ہے زمانہ کی اور حوادثات زمانہ کی بے شک انسان خسارہ میں ہے اور آخر زمانہ تک خسارہ میں ہے۔ (2)

امام عبد بن حمید رحمہ اللہ نے حضرت اسماعیل بن عبد الملک رحمہ اللہ سے یہ قول بیان کیا ہے کہ میں نے حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ کو سنا۔ وہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کی قرأت پر اس طرح پڑھتے تھے۔ وَ الْعَصْرِۙ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَفِیْ خُسْرٍۙ وَاِنَّهٗ لَفِيْهِ اِلٰى آخِرِ الدَّهْرِ اِلَّا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَ تَوَاصَوْا بِالْحَقِّ ۙ۬ وَ تَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ۔

امام عبد بن حمید رحمہ اللہ نے حضرت ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ سے یہ قول بیان کیا ہے کہ ہم نے یہ سورت پڑھی: وَ الْعَصْرِۙ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَفِیْ خُسْرٍۙ وَاِنَّهٗ لَفِيْهِ اِلٰى آخِرِ الدَّهْرِ اِلَّا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَ تَوَاصَوْا بِالْحَقِّ ۙ۬ وَ تَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ تو بتایا گیا کہ یہ حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی قرأت ہے۔

1۔ شعب الایمان، جلد 6، صفحہ 501 (9057)، دار الکتب العلمیہ بیروت

2۔ تفسیر طبری، زیر آیت ہذا، جلد 30، صفحہ 351، دار احیاء التراث العربی بیروت

marfat.com

Marfat.com

امام عبد بن حمید رحمہ اللہ نے حضرت حضرت حوشب رحمہ اللہ سے بیان کیا ہے کہ حضرت بشر بن مروان رحمہ اللہ نے حضرت عبداللہ بن عتبہ بن مسعود کی طرف پیغام بھیجا اور پوچھا: حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سورۃ وَالْعَصْرِ کس طرح پڑھتے تھے۔ تو انہوں نے کہا: وَالْعَصْرِ ۙ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَفِیْ خُسْرٍ وَهُوَ فِيهِ اِلٰى آخِرِ الدَّهْرِ'' تو بشر نے انہیں کہا وہ اس کے ساتھ کفر کرتا ہے۔ تو حضرت عبداللہ نے کہا: لیکن میں تو اس کے ساتھ ایمان رکھتا ہوں۔

امام ابن منذر رحمہ اللہ نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے بیان کیا ہے کہ وَالْعَصْرِ سے مراد دن کی ساعتوں میں سے ایک ساعت ہے۔

امام ابن منذر رحمہ اللہ نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے بیان کیا ہے کہ وَالْعَصْرِ سے مراد وہ وقت ہے جو شام کے وقت سورج غروب ہونے سے پہلے ہوتا ہے۔

امام عبد الرزاق، ابن جریر، ابن منذر اور ابن ابی حاتم رحمہم اللہ نے حضرت قتادہ رضی اللہ عنہ سے اس طرح تفسیر بیان کی ہے کہ وَالْعَصْرِ سے مراد دن کی ساعتوں میں سے ایک ساعت ہے۔ اور وَتَوَاصَوْا بِالْحَقِّ کا مفہوم ہے وہ کتاب اللہ کی ایک دوسرے کو نصیحت کرتے رہے۔ وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ اور اللہ تعالیٰ کی اطاعت و فرمانبرداری کی ایک دوسرے کو تلقین کرتے رہے۔(1)

امام فریابی، عبد بن حمید، ابن جریر، ابن منذر اور ابن ابی حاتم رحمہم اللہ نے حضرت محمد بن کعب قرظی رضی اللہ عنہ سے بیان کیا ہے: وَالْعَصْرِ فرمایا: یہ قسم ہے ہمارے رب تبارک و تعالیٰ نے اس کے ساتھ قسم کھائی ہے اِنَّ الْاِنْسَانَ لَفِیْ خُسْرٍ فرمایا: بے شک تمام کے تمام انسان خسارے میں ہیں۔ پھر استثناء کی اور فرمایا اِلَّا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا پھر انہیں اسی حالت پر چھوڑ نہیں دیا۔ بلکہ فرمایا وَتَوَاصَوْا بِالْحَقِّ پھر انہیں (حق کی تلقین کرنے کی) حالت پر بھی نہیں چھوڑا۔ بلکہ فرمایا وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ یہ سب ان کے لیے شرائط ہیں (یعنی یہ شرائط پائی جائیں گی تو وہ خسارے سے محفوظ رہیں گے)۔

امام ابن مردویہ رحمہ اللہ نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے بیان کیا ہے کہ وَالْعَصْرِ ۙ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَفِیْ خُسْرٍ میں الْاِنْسَانَ سے مراد ابو جہل بن ہشام ہے۔ اور اِلَّا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ میں حضرت علی اور حضرت سلمان رضی اللہ عنہما کا ذکر فرمایا ہے۔ واللہ اعلم۔

1۔ تفسیر عبد الرزاق، زیر آیت ہذا، جلد 3، صفحہ 458 (93-3692)، دار الکتب العلمیہ بیروت (من الحسن)

marfat.com

Marfat.com